مؤلف

امیر اہلسنت

حضرت علامہ مولانا

محمد الیاس عطار قادری رضوی

امرد پسندی کی تباہ کاریاں

مع

برباد جوانی

مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَمرد پسندی کی تباہ کاریاں

مولیٰ علی کی کرامت

ایک بار کسی بِھکاری نے کُفّار سے سُوال کیا، اُنہوں نے مذاقاً حضرتِ مولیٰ علی کَرَّمَ اللہ وجھہُ الکریم کے پاس بھیج دیا جو کہ سامنے تشریف فرما تھے۔ اُس نے حاضِر ہوکر دَستِ سُوال دراز کیا۔ آپ کَرَّمَ اللہ وجھہُ الکریم نے دس بار دُرود شریف پڑھ کر اُس کی ہتھیلی پر دَم کردیا اور فرمایا، مٹھی بند کرلو اور جن لوگوں نے بھیجا ہے اُن کے سامنے جا کر کھول دو۔ (کُفّار ہنس رہے تھے کہ خالی پھونک مارنے سے کیا ہوتا ہے!) مگر جب سائل نے اُن کے سامنے جا کر مٹھی کھولی تو وہ سونے کے دِیناروں سے بھری ہوئی تھی! یہ کرامت دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہوگئے۔ (راحتُ القُلوب ص ۷۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیش امام کی کرامت

حافِظ ابوعُمر و مدرَسہ میں قرآنِ پاک پڑھاتے تھے، ایک بار ایک بے رِیش لڑکا پڑھنے کیلئے آ گیا، اُس کی طرف لذّت کے ساتھ دیکھتے ہی ان کو سارا قرآن شریف بھلا دیا گیا، خوب توبہ کی اور روتے ہوئے مشہور تابِعی بُزُرگ حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضِر ہوکر طالبِ دعاء ہوئے۔ فرمایا، اِس سال حج کی سعادت حاصِل کرو اور مِنیٰ شریف کی مسجدُ الخَیف شریف میں جا کر وہاں پیش امام سے دعاء کرواؤ۔ چُنانچہ سابِقہ حافِظ صاحِب نے حج کیا اور مسجدُ الخیف شریف میں ظُہر سے پہلے حاضِر ہوگئے، ایک نورانی چہرے والے پیش امام صاحب لوگوں کے جُھرمَٹ کے اندر محراب میں تشریف فرما تھے کچھ دیر کے بعد ایک وَجِیہ شخص آئے۔ بشُمول امام صاحب سب نے کھڑے ہوکر ان کا اِستِقبال کیا، نو وارِد بھی اُسی مَجمع میں بیٹھ گئے۔ اذان ہوئی اور نمازِ ظُہر کے بعد لوگ مُنتَشِر ہوگئے۔ پیش امام صاحب کو تنہا پا کر سابِقہ حافظ صاحب آگے بڑھے اور سلام ودست بوسی کے بعد روتے ہوئے دعاء کی اِلتِجاء کی، پیش امام صاحب کے دعاء کرتے ہی سارا قرآنِ مجید پھر حفظ ہوگیا، امام صاحب نے پوچھا، تمہیں میرا پتا کس نے بتایا؟ عرض کیا، حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے۔ فرمانے لگے، اچھا! انہوں نے میرا پردہ فاش کیا ہے اب میں بھی ان کا راز کھولتا ہوں، سنو! ظُہر سے پہلے جن صاحِب کی آمد پر اُٹھ کر سب نے تعظیم کی تھی وہ حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رضی اللہ

عنہ تھے۔ وہ اپنی کرامت سے بصرہ شریف سے یہاں منیٰ شریف کی مسجدُ الخَیف میں تشریف لاکر روزانہ نمازِ ظہر ادا فرماتے ہیں۔

اللہ عزوجل کی اُن پر اور ہم سب پر رَحمتیں ہوں۔ (مُلخّص از تذکرۃ الاولیاء)

حافظے کی تباہی کا ایک سَبب

دیکھا آپ نے! اَمرد کی طرف لذّت کے ساتھ دیکھنے سے بھی حافِظہ تباہ ہوجاتا ہے۔ آج کل حافِظے کی کمزوری کی شکایت عام ہے، حُفّاظ کی بھی غالِب اکثرِیت اِسی آفت میں مبتَلا ہے اور بہت سوں کو تو قرآنِ پاک ہی بُھلا دیا جاتا ہے (قرآن شریف یا فلاں آیت "بھول گیا" کہنے کے بجائے "بُھلا دیا گیا" کہنا چاہئے) بدنِگاہی اور ٹی۔ وی وغیرہ پر فلمیں ڈرامے دیکھنے سے بھی حافِظہ کمزور ہوجاتا ہے۔ بدنگاہی حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔

خبردار! اَمرد کے ساتھ دلچسپی اور دوستی سے ایمان برباد ہوجانے کا بھی اندیشہ ہے۔ چُنانچِہ ایک دل جلا دینے والی حکایت پڑھئے اور خوفِ خداوندی سے لرزیئے۔

دو مؤذنوں کی شامت

حضرتِ عبداللہ بن احمد مُؤَذِّن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، میں طوافِ کعبہ میں مشغول تھا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ غلافِ کعبہ سے لپٹ کر ایک ہی دُعاء کی تکرار کررہا ہے، "یااللہ عزوجل مجھے دنیا سے مسلمان رُخصت کرنا" میں نے اُس سے پوچھا، اس کے علاوہ کوئی اور دعا کیوں نہیں مانگتے؟ اُس نے کہا، میرے دو بھائی تھے، میرا بڑا بھائی ایک عرصہ تک مسجد میں بِلامُعاوَضہ اذان دیتا رہا، جب اُس کی موت کا وقت آیا تو اس نے قرآنِ پاک مانگا، ہم نے اُسے دیا تاکہ اس سے بَرَکتیں حاصل کرے مگر قرآن شریف ہاتھ میں لے کر وہ کہنے لگا، "تم سب گواہ ہوجاؤ کہ میں قرآن کے تمام اعتقادات واحکامات سے بیزاری ظاہر کرتا اور نصرانی (عیسائی) مذہب اختیار کرتا ہوں یہ کہنے کے بعد وہ مرگیا۔ پھر دوسرے بھائی نے تین برس تک مسجد میں فی سبیل اللہ عزوجل اذان دی۔ مگر وہ بھی خود کو نصرانی کہہ کر مرا۔ لہٰذا مجھے ایمان برباد ہوجانے کا خوف کھائے جاتا ہے اور ہر وقت خاتِمہ بالخیر کی دُعا مانگتا رہتا ہوں۔ حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن احمد مُؤَذِّن رحمۃ اللہ علیہ نے اُس سے اِستِفسار فرمایا، کہ تمہارے دونوں بھائی آخر ایسا کون سا گناہ کرتے تھے جس کے سبب ان کا یہ حال ہوا؟ اُس نے بتایا، "وہ غیر عورتوں میں دِلچسپی لیتے تھے اور اَمردوں (یعنی بے رِیش لڑکوں) سے دوستیاں کرتے تھے۔"

چہرے کا گوشت جھڑ گیا

ایک بُزُرگ رحمۃ اللہ علیہ کو بعدِ اِنتِقال خواب میں دیکھ کر کسی نے سُوال کیا، مَافَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟ یعنی اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ کیا؟ کہنے لگے، مجھے بارگاہِ خداوندی عزوجل میں پیش کیا گیا اور میرے گناہ گنوانے شروع کیے گئے، میں اقرار کرتا گیا اور وہ مُعاف ہوتے گئے، مگر ایک گناہ پر شَرم کے مارے میں چُپ ہوگیا اور دیکھتے ہی دیکھتے میرے چہرے کی کھال اور گوشت سب کچھ جھڑ گیا۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا، آخِر وہ کونسا تھا؟ فرمایا، افسوس! **ایک بار میں نے ایک اَمرَد** (یعنی خوبصورت لڑکے) **پر شہوت بھری نظر ڈال دی تھی۔** (کیمیائے سعادت)

شہوت سے لباس دیکھنا بھی حرام

دیکھا آپ نے! اَمرد کو شہوت کے ساتھ دیکھنے کا کس قدر خوفناک انجام ہے!! یاد رہے! صِرف امرد کے چہرے ہی کو شہوت کے ساتھ دیکھنا گناہ نہیں، بالفرض نگاہیں نیچی ہوں مگر امرد کے سینے یا ہاتھ یا پاؤں وغیرہ بلکہ صِرف لباس ہی پر نظر پڑ رہی ہو اور لذّت آ رہی ہو تو ان اعضاء یا لباس کو دیکھنا بھی حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ اَمرد کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ اُس کی طرف بار بار دیکھنے کو جی چاہ رہا ہو اور لذّت کے باعث وہاں سے ہٹنے کا دل نہ کرتا ہو اگر ایسا ہے تو وہاں سے ہٹ جانا واجب ہے ورنہ گناہ کا میٹر چلتا رہے گا!

آدھا چہرہ سیاہ

ایک بُزُرگ رحمۃ اللہ علیہ کو اِنتِقال کے بعد خواب میں دیکھا گیا کہ اُن کا آدھا چہرہ سیاہ ہے۔ وجہ پوچھنے پر بتایا کہ جنّت میں جاتے ہوئے جہنم پر سے جُونہی گُزرا ایک خوفناک سانپ برآمد ہوا اور اُس نے میرے چہرے پر ایک زوردار ضرب لگاتے ہوئے کہا، **تُونے فُلاں دن ایک اَمرد کو شہوت کے ساتھ دیکھا تھا یہ اُس بدنگاہی کی سزا ہے، اگر تُو زیادہ دیکھتا تو میں زیادہ سزا دیتا۔** (تذکِرۃُ الاولیاء)

شہوت پرستی کے مختلف انداز

آہ! جب بَنَظَرِ شہوت دیکھنے کا انجام اس قدر ہولناک ہے تو پھر اندیشہ شہوت کے باوجود امرد کی مسکراہٹ سے لطف اندوز ہونا، بلکہ خود اُس کے سامنے اس لئے مسکرانا کہ وہ بھی مسکرائے، اس سے دوستی اور ہنسی مذاق کرنا، اُس کو چھیڑ کر غصہ دلا کر حظ (مزا) اُٹھانا، اس کو آگے یا پیچھے اسکوٹر پر سوار کرنا، اُس سے لپٹنا، اُس سے اپنا جسم ٹکرانا، اس کا بوسہ لینا، اپنا سر پاؤں یا کمر وغیرہ دبوانا، مرض وغیرہ میں شہوت کے باوجود اُس کے ہاتھ کا سہارا لینا، اُس سے تیمارداری کروانا، اس کو دیکھنے سے شہوت آتی ہو تب بھی اُس کو اپنے یہاں ملازم رکھنا، مذاق میں اُس کو دبوچ کر گرانا، اُس کا ہاتھ پکڑ کر یا اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر چلنا، اُس کے پاس بیٹھ کر اُس کی ران پر اپنا گھٹنہ رکھنا یا اُس کا گھٹنہ اپنی ران پر رہنے دینا، معاذَاللہ مسجد کے اندر نمازِ باجماعت میں اُس سے کندھا چپکا کر کھڑا ہونا وغیرہ وغیرہ حرکتیں غضبِ الٰہی عزوجل کو کس قدر اُبھارتی ہوں گی۔ جماعت میں کندھے سے کندھا مَس کیا ہوا رکھنا واجب ہے اگر برابر میں اَمرد ہو اور کندھا ملا کر کھڑے ہونے سے شہوت آتی ہو تو وہاں سے ہٹ جائے ورنہ گنہگار ہوگا۔

بوسہ لینے کا عذاب

مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب میں ہے، "جو کسی لڑکے کا (شہوت کے ساتھ) بوسہ لے گا وہ پانچ سو سال جہنم کی آگ میں جلایا جائے گا۔"

اے بندگانِ ناتواں! خوفِ خداوندی عزوجل سے لرز اُٹھئے اور گھبرا کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں رُجوع کر لیجئے، کسی سمجھانے والے خیر خواہ پر ناراض مَت ہوں، شیطان کے اُکسانے پر، تاؤ میں آ کر، بل کھا کر، ناصح (یعنی نصیحت کرنے والے کو) کو دلائل میں اُلجھا کر، اُس پر اپنی پارسائی کا سِکّہ جما کر ہو سکتا ہے کہ چند روزہ زندگی میں آپ رُسوائی سے بچ جائیں مگر یاد رکھئے! ربِّ ذُوالجلال عزوجل دلوں کے اَحوال سے باخبر ہے۔

کر لے توبہ ربّ عزوجل کی رحمت ہے بڑی قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

آنکھوں کی حفاظت کی فضیلت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کوشش کیجئے اور آنکھوں کا قُفلِ مدینہ لگا لیجئے۔ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُنزّہٌ عنِ العیوب عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، "نظر ابلیس کے تیروں میں سے ایک زہر آلود تیر ہے پس جو شخص اللہ تعالیٰ کے خوف سے اسے چھوڑ دے (یعنی نگاہ کی حفاظت کرے) اللہ تعالیٰ اسے ایسا ایمان عطا فرماتا ہے جس کی مٹھاس وہ اپنے دل میں پاتا ہے۔" (المستدرک للحاکم ج ۴ ص ۳۱۴ کتاب الرقاق)

لُوطیّہ

حضرتِ سیِّدُ نا ابوسعید خُدری رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے کہ آخِری زمانے میں کچھ وگ لوطیہ کہلائیں گے اور یہ تین طرح کے ہوں گے۔ (۱) جو صِرف اَمْرَدوں کی صُورتیں دیکھیں گے اور اُن سے بات چیت کریں گے۔ (۲) جو اُن سے ہاتھ ملائیں گے اور گلے بھی ملیں گے۔ (۳) جو اُن کے ساتھ بدفِعلی کریں گے۔ اُن سبھوں پر اللہ عزوجل کی لعنت ہے مگر وہ جو توبہ کرلیں گے تو اللہ عزوجل ان کی توبہ قبول فرمالے گا اور وہ لعنت سے بچے رہیں گے۔ (کنزُالعُمّال ج ۵ ص ۱۸۸)

سُلگتی لاشیں

حضرتِ سیِّدُ نا عیسیٰ رُوحُ اللہ علیٰ نَبِیِّنَا وعلیہِ الصَّلوٰۃ وَالسَّلام نے ایک بار جنگل میں دیکھا کہ ایک ''مرد'' پر آگ جل رہی ہے۔ آپ علیہ السلام نے پانی لے کر آگ کو بجھانا چاہا تو آگ نے اَمْرد کی صورت اختیار کرلی۔ سیِّدُ نا عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کی، یا اللہ عزوجل اُن دونوں کو اپنی اصلی حالت پر لوٹا دے تاکہ میں ان سے اِن کا گناہ پوچھوں۔ چنانچہ مَرد اور اَمْرَد آگ سے باہَر آگئے۔ مرد کہنے لگا، یا روحُ اللہ علیہ السلام! میں نے اِس امرد سے دوستی کی تھی، افسوس! شَہوت سے مغلوب ہو کر میں نے شبِ جُمعہ اس سے بدفِعلی کی، دوسرے دن بھی کالا مُنہ کیا۔ ایک ناصح (یعنی نصیحت کرنے والے) نے خدا عزوجل کا خوف دلایا، مگر میں نہ مانا۔ پھر ہم دونوں مرگئے۔ اب باری باری آگ بن کر ایک دوسرے کو جلاتے ہیں اور ہمارا یہ عذاب قیامت تک ہے۔ (نُزهَةُ المجالس)

اَمْرَدْ بھی جہنّم کا حقدار !

اَمردوں سے دوستیاں کرنے والے شیطٰن کے وار سے خبردار! بیشک اِبتداءً نیّت صاف ہی کیوں نہ ہو، مگر آخر کار شیطان برباد کر ہی ڈالتا ہے، کچھ نہیں تو بدنِگاہی اور بدن ٹکرانے کے گناہ سے بچنا تو سخت دشوار ہوتا ہے۔ یہ بھی یاد رہے! اگر اَمرد رِضامندی سے یا پیسوں یا نوکری وغیرہ کے لالچ میں بدفِعلی کروائے تو وہ جہنّم کا حقدار ہے۔

درندے سے خطرناک

ایک تابعی بُزُرگ فرماتے ہیں، ''نوجوان سالِک (یعنی اللہ عزوجل کی راہ میں چلنے والے) کیلئے جنگلی دَرندے کے مقابلے میں اَمرد زیادہ تباہ کن ہے۔'' (مُلَخّص از احیاء العلوم اردو ج ۳ ص ۲۳۱)

پرہیزگار بھی پھنس جاتے ہیں

ایک بُزُرگ سے ایک بار شیطان نے کہا، ''دنیا کے مال کی مَحبت سے تو بچنے میں آپ جیسے لوگ کامیاب ہوجاتے ہیں مگر میرے پاس اَمرد کی کشش کا جال ایسا ہے کہ اس میں بڑے بڑے پرہیزگاروں کو پھنسالیتا ہوں۔''

قومِ لوط کے قبرستان میں

حضرتِ سیِّدُنا وَکیع رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے کہ جو شخص قومِ لوط کا سا عمل کرتے ہوئے مرے گا تو تدفین کے بعد اُسے قومِ لوط کے قبرستان میں مُنتقِل کر دیا جائے گا اور اُس کا حشر قومِ لوط کے ساتھ ہوگا۔ (کنزُ العُمّال ج۵ ص ۱۸۸)

اِغلام باز کی دُنیا میں سزا

حنفی مذہب میں اِغلام باز کی سزا یہ ہے کہ اس کے اوپر دیوار گرا دیں یا اونچی جگہ سے اِس کو اوندھا کر کے گرائیں اور اس پر پتھر برسائیں یا اسے قید میں رکھیں یہاں تک کے مرجائے یا توبہ کرلے یا چند بار یہ فعلِ بد کیا ہو تو بادشاہِ اسلام اسے قتل کر ڈالے۔

شہوَت کی پہچان

لڑکا دیکھ کر چپٹا لینے یا بوسہ لینے کو جی چاہنا یہ شَہوت کی علامتیں ہے۔ ہاں بہُت چھوٹے بچے کو بغیر شہوت کے بوسہ لینے میں حرج نہیں۔ مرد یا عورَت کا اپنے ہاتھ کے ذَرِیعے غُسل فرض کر ڈالنا حرام ہے، ایسا کرنے والے پر حدیثِ مبارک میں لعنت کی گئی ہے لہٰذا یہ گناہِ کبیرہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ فُیُوضُ الْبارِی ج۱ص ۴۰۵ پر ہے، ''بعض عُلَمائے کِرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، ہر وہ گناہ جس کے کرنے والے پر اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم نے وعید سنائی یا لعنت فرمائی یا عذاب وغضب کا ذِکر فرمایا وہ ''گناہِ کبیرہ'' ہے۔

اسلامی بھائیوں کیلئے بارہ مَدَنی پھول

(۱) داڑھی والا ہو یا بے ریش بلکہ اگر جانور کو دیکھ کر بھی شہوت آتی ہو تو اُس کی طرف دیکھنا حرام ہے۔ (۲) جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے جب ''جُفتی'' کررہے (یعنی نر مادہ مل رہے) ہوں اُس وقت اُن کی طرف نہ دیکھیں۔ (۳) اگر شَہوت آتی ہو تو نماز میں بھی صَف کے اندر اَمرد کے برابر نہ کھڑے ہوں، (۴) درس واجتماع وغیرہ میں بھی اَمرد کے قریب نہ بیٹھیں، (۵) اجتماع یا نماز کی صَف میں اَمرد قریب آجائے اور ابھی آپ نے نماز نہ شروع کی ہو اور اندیشہ ہو تو اُس کو نہ ہٹائیں، آپ خود ہٹ جائیں۔ (۶) اَمرد کو دیکھنے سے جسے شَہوت آتی ہو اُسے اَمرد سے نظر کی حفاظت واجِب ہے اور ایسی جگہ سے بچنا بھی چاہئے جہاں اَمرد ہوتے ہیں۔ (۷) سائیکل پر آگے یا پیچھے کسی غیر اَمرد کو بھی اس طرح بٹھانا کہ اُس کی ران وغیرہ سے گھٹنا ٹکرائے ممنوع ہے۔ (۸) اسکوٹر پر دو آدمیوں کا چپک کر بیٹھنا ممنوع ہے۔ (۹) اگر شہوت آتی ہو تو ڈبل سُواری حرام ہے۔ (۱۰) اگر مجبوراً غیر اَمرد کو بھی ڈبل سُواری کیلئے بٹھانا پڑے تو تکیہ یا موٹی چادر اس طرح بیچ میں حائل کر دیں کہ دونوں کے جسم کا ہر حصّہ ایک دوسرے سے اس طرح جُدا رہے کہ ایک کے بدن کی گرمی ایک دوسرے کو نہ پہنچے۔ (۱۱) اسکوٹر پر تین سُواریوں کا چپک کر بیٹھنا بے حیائی کا کھُلا مُظاہَرہ ہے نیز حادِثے کا سخت خطرہ ہونے کی وجہ سے قانوناً بھی جُرم اور شرعاً ناجائز ہے۔

(۱۲) ایسی بِھیڑ یا قِطار میں قصداً شامل ہونا جس میں آدمی ایک دوسرے کے پیچھے چِپکتے ہیں ممنوع اور اگر شہوت آتی ہو تو حرام ہے۔ یاد رکھئے! اپنے آپ کو جو شیطٰن سے محفوظ سمجھے بس سمجھو اس پر شیطٰن کامیاب ہو چکا۔

امامِ اعظم کا اَمْرَد کے بارے میں طرزِ عمل

حضرتِ سیِّدُنا امام محمد علیہ رحمۃ الصمد جب بارگاہِ سیِّدُنا امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ میں پڑھنے کیلئے حاضِر ہوتے تو بے رِیش اور اَمردِ حسین تھے، سیِّدُنا امامِ اعظم نے اُن کو حلْق کروانے (یعنی سر مُنڈوانے) کا حکم فرمایا، وہ سر مُنڈوا کر حاضِر ہوئے تب بھی خوفِ خدا کے باعِث سیِّدُنا امامِ اعظم اُن کو اپنے سامنے نہیں بلکہ دیوار کے پیچھے بٹھا کر پڑھاتے تا کہ ان پر نظر نہ پڑے! (مُلخص از الخیرات الحسان فی مناقب النعمان)

آنکھوں میں قیامت میں نہ بھر جائے کہیں آگ   آنکھوں پہ مِرے بھائی لگا قُفلِ مدینہ

اَمْرد کی پہچان

اس ایمان افروز واقِعہ سے مُدَرِّسِین کے ساتھ ساتھ اَمردوں کو بھی درسِ عبرت حاصل کرنا چاہئے۔ لڑکوں کو عام طور پر اپنے اَمرد ہونے کا اِحساس نہیں ہوتا، جن کی داڑھی نکل کر جب تک پورے چہرے پر خوب نُمایاں نہیں ہوجاتی وہ (اکثر 22 سال کی عمر تک) عموماً امرد ہوتے ہیں، بعضوں کے پورے چہرے پر داڑھی نہیں آتی تو وہ 25 سال یا اس سے بھی زائد عمر تک اَمرد رہتے ہیں۔ اَمرد کے علاوہ ہر وہ مرد بھی اَمرد ہی کے حکم میں ہے جسے دیکھ کر شہوت آتی ہو اور لذّت کے ساتھ بار بار اُس کی طرف نظر اُٹھتی ہو، لِہٰذا شہوت آنے کی صورت میں وہ مرد چاہے بڈھا ہو اُسے قصداً دیکھنا حرام ہے۔

اَمْرَدوں کیلئے احتیاط کے ۱۹ مَدَنی پھول

پیش کردہ احتیاطوں کی وجہ سے بِلا مَصلحت شرعی والدین یا گھر والوں کی ناراضگی مول نہ لیں۔)

مدینہ ۱ بڑوں سے دُور رہنے ہی میں عافیت ہے۔ بہت نازک دَور ہے، معاذَ اللہ عزوجل آج کل باپ بیٹی، بھائی بہن اور سگے بھائیوں تک کے آپس میں گندے تعلُّقات کی لرزہ خیز خبریں سُنی جاتی ہیں۔

مدینہ ۲ یقیناً ہر بڑا "بُرا" نہیں ہوتا، تاہم آپ کسی "بڑے" سے دوستی گانٹھ کر اُس کو اور خود کو بربادی کے خطرے میں نہ ڈالیں۔

مدینہ ۳ بالغ اَمرد بھی آپس میں زیادہ بے تکلُّف ہو کر ایک دوسرے کو دبوچنے، اٹھانے، چمٹنے، گلے میں ہاتھ ڈال کر چِپٹانے وغیرہ کی حرکتیں کرنا ان کیلئے حرام ہے۔

مدینہ ٤ بلا مَصلحتِ شرعی کے ساتھ "زیادہ ملنساری" کا مظاہرہ نہ فرمائیں ورنہ آزمائش میں پڑ سکتے ہیں۔

مدینہ ۵ ﴿ اگر کسی بڑے کو چاہے وہ اُستاذ ہی ہو اپنے اندر زیادہ دلچسپی لیتا، بار بار تحفے دیتا، بے جا تعریفیں کرتا یا آپ کو ''چھوٹا بھائی'' کہتا پائیں تو اس کو ''خطرے کی گھنٹی'' سمجھیں اور خوب مُحتاط ہو جائیں۔

مدینہ ۶ ﴿ مَدَنی قافِلے میں سفر نہ کریں اگر کوئی بڑا اسلامی بھائی اِصرار کرے اور سفر کا خرچ بھی پیش کرے تو **مَدَنی مرکز** کے عِلْم کی طرف اُس کی توجّہ دِلا کر اُس بڑے سے دُور ہو جائیں۔

مدینہ ۷ ﴿ بڑوں سے الگ تھلگ رہیں مگر خوامخواہ کسی پر بدگمانی کر کے غیبتوں، تہمتوں اور مَدَنی ماحول کو خراب کرنے والی حَرکتوں میں پڑ کر اپنی آخرت داؤ پر نہ لگائیں۔

مدینہ ۸ ﴿ عید کے دن بھی لوگوں سے گلے ملنے سے بچیں، مگر کسی کو جھڑکیں نہیں حکمتِ عملی کے ساتھ کترا کر آگے پیچھے ہو جائیں، اَمرد بھی ایک دوسرے سے گلے نہ ملیں۔

مدینہ ۹ ﴿ والِدَین، سگے بھائیوں اور خاندانی بُزُرگوں کے علاوہ خود کسی کے سر یا پاؤں دبائیں نہ ہاتھ چومیں، کسی کو اپنا سر یا پاؤں دبانے دیں نہ ہاتھ چومنے دیں۔

مدینہ ۱۰ ﴿ کوئی پرہیز گار، خواہ رشتہ دار بلکہ استاد ہی کیوں نہ ہو ہر بڑے کے ساتھ بلکہ بالِغ اَمرد بھی اَمرد کے ساتھ تنہائی سے بچے۔ ہاں والِد، سگے بھائی وغیرہ کے ساتھ تنہائی میں مضایقہ نہیں۔

مدینہ ۱۱ ﴿ مدرَسے وغیرہ میں کئی افراد جب ایک مکتب میں سوئیں تو مزید ایک چادر تہبند کی طرح لپیٹ کر پردے میں پردہ کر کے مناسب فاصِلہ رکھیں اور بیچ میں کوئی بڑی چیز آڑ بنالیں۔ بلکہ گھر میں بھی پردے میں پردہ کر کے سونے کی عادت بنائیں۔

مدینہ ۱۲ ﴿ جب بھی بیٹھیں پردے میں پردہ لازِمی کریں۔

مدینہ ۱۳ ﴿ بنے سَنورے رہنے سے اجتِناب کریں۔

مدینہ ۱۴ ﴿ حَلْق کرواتے رہنا بھی مناسب ہے اور اگر زُلفیں رکھنی ہوں تو آدھے کان سے نیچے نہ بڑھنے دیں۔

مدینہ ۱۵ ﴿ خوب صورت کناری والے بڑے عِمامے کے بجائے سَستے کپڑے کا چھوٹا عمامہ شریف اور وہ بھی قدرے ڈھیلا سا باندھیں۔

مدینہ ۱۶ ﴿ بغَرَض علاج بھی چہرے پر Cream یا پاؤڈر استعمال کرنے کے بجائے کوئی اور طریقہ اختیار فرمائیں۔

مدینہ ۱۷ ﴿ ضَرورت ہو تو حتَّی الاِمکان سَستے والا سادہ عینک استعمال کریں، دھات کی خوبصورت فریم لگا کر دوسروں کیلئے بدنگاہی کے گناہ کا سبب نہ بنیں۔

مدینہ ۱۸ ﴿ عِطر وہ لگائیں جس کی خوشبو نہ پھیلے۔

مدینہ ۱۹ اپنے لباس و انداز میں ہر اُس مباح بات (مثلاً اِستری کئے ہوئے کپڑے وغیرہ) سے بھی بچنے کی کوشش فرمائیں جس سے لوگ مُتوجِّہ ہو کر معاذَاللہ بدنگاہی کے گناہ میں پڑیں۔ کاش! اَمرد نعتیں بھی پڑھنا چاہے تو صِرف اکیلے یا اپنے گھر کے افراد ہی میں پڑھ لیا کرے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل بہت زیادہ کرم ہوگا۔سب کے سامنے جب اَمرد نعت شریف پڑھتا ہے تو لوگوں کا اپنی نگاہوں کو سنبھالنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ ترنّم میں ایک جادو ہے۔ عاشقِ رسول کیلئے تو اکیلے میں نعت شریف پڑھنے کا لطف ہی کچھ اور ہوتا ہے!

دل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو　　　پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

برباد جوانی

آہ! گناہوں کے سیلاب کی ہلاکت سامانیاں، یہ فُحاشی اور عُریانی طوفان، مخلوط تعلیمی نِظام، شُعبہ ہائے زندگی میں مردوں اور عورتوں کا اختِلاط، T.V اور V.C.R پر فلمیں، ڈرامے اور شہوت افزاء مناظر، رسائل و جرائد کے Sex Appeal مضامین وغیرہ نے مل جل کر آج کے نوجوان کو باؤلا بنا ڈالا ہے، عَرَبی مقولہ ہے، "اَلشَّبَابُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْجُنُوْنِ" یعنی جوانی دیوانگی ہی کا ایک شعبہ ہے، آج کے نوجوان پر شیطٰن نے اپنا گھیرا تنگ کر دیا ہے، خواہ بظاہر نمازی اور سنّتوں کا عادی ہی کیوں نہ ہو، اپنی شہوت کی تسکین کیلئے مارا مارا پھر رہا ہے، مُعاشَرہ اپنے غَلَط رسم و رَواج کے باعِث بے چارے کی شادی میں بہت بڑی دیوار بن چکا ہے، امتحان سخت امتحان ہے، مگر امتحان سے گھبرانا مردوں کا شیوہ نہیں۔ صَبر کرکے اَجر لُوٹنا چاہئے کہ شہوت جتنی زیادہ تنگ کرے گی صَبر کرنے پر ثواب بھی اُتنا ہی زِیادہ ملے گا۔ اگر شہوت سے مغلوب ہو کر اس کی تسکین کیلئے ناجائز ذرائع اختیار کئے تو دونوں جہاں کا نقصان اور جہنم کا سامان ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا ابُو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں،

"شہوت کی گھڑی بھر پَیروی طویل غم کا باعث ہوتی ہے"

یہ لکھتے ہوئے کلیجہ کانپتا اور حیا سے قلم تھرّاتا ہے مگر میری اِن معرُوضات کو بے حیائی پر مبنی نہیں کہا جاسکتا بلکہ یہ تو عین درسِ حیا ہے۔ "اللہ عزوجل دیکھ رہا ہے" یہ ایمان رکھنے کے باوُجود جو لوگ اپنے زُعمِ فاسِد میں "چُھپ کر" بے حیائی کا کام کرتے ہیں اُن کیلئے حیا کا پیغام ہے۔ آہ! گندی ذِہنیّت کے حامل کئی نوجوان (لڑکے اور لڑکیاں) شادی کی راہیں مَسدُود پا کر اپنے ہی ہاتھوں اپنی جوانی برباد کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ ابتِدا اگرچہ لُطف آتا ہو، مگر جب آنکھ کُھلتی ہے تو بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ یاد رہے! یہ فعلِ حرام و گناہِ کبیرہ ہے اور حدیث پاک میں ایسا کرنے والے کو مَلعون کہا گیا ہے۔ اور اس کیلئے جہنم کے دردناک عذاب کا استحقاق (اِس۔تِح۔قاق) ہے۔ آخِرت بھی داؤ پر لگی اور دنیا میں بھی اس کے سخت ترین نقصانات ہیں، اس غیر فطری عمل سے صحت بھی تباہ و برباد ہو کر رہ جاتی ہے۔

ایک بار یہ ''فعل'' کر لینے کے بعد پھر کرنے کو جی چاہتا ہے اگر معاذَ اللہ عزوجل چند بار کر لیا تو وَرَم آجاتا ہے اور عُضْو کی نرم و نازک رگیں رگڑ کھا کر دَب کر سُست ہو جاتیں اور پٹھے بے حد حسّاس ہو جاتے ہیں اور بالآخر نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ ذرا بدنگاہی ہوئی، بلکہ ذِہن میں تصوُّر قائم ہوا اور منی خارج، بلکہ کپڑے سے رگڑ کھا کر ہی منّی ضائع۔ ''منی'' اُس خون سے بنتی ہے جو تمام جسم کو غذا پہنچانے کے بعد بچ جاتا ہے۔ جب یہ کثرت کے ساتھ خارج ہونے لگے گی تو خون بدن کو غذا کیسے فراہم کریگا؟ نتیجۃً جسم کا سارا اِنتِظام دَرہم بَرہم۔

اس فعلِ بد کی 26 جسمانی آفتیں

(۱) دِل کمزور (۲) مِعدہ (۳) جگر اور (۴) گُردے خراب (۵) نظر کمزور (۶) کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آنا (۷) چڑچڑاپن (۸) صبح اُٹھے تو بدن سُست (۹) جوڑ جوڑ میں دَرد اور آنکھیں چِپکی ہوئیں (۱۰) ''منی'' پتلی پڑ جانے کے سبب تھوڑی تھوڑی رَطوبت بہتی رہنا، نالی میں رَطوبت پڑی رہنا اور سڑنا پھر اس سبب سے بعض اوقات زخم ہو جانا اور اُس میں پیپ پڑ جانا (۱۱) شُروع میں پیشاب میں معمولی جلن (۱۲) پھر مَوادکا نکلنا (۱۳) پھر جلن میں اِضافہ (۱۴) یہاں تک کہ پُرانا سُوزاک ہو کر زندگی کو ایسا تلخ کر دیتا ہے کہ آدمی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے (۱۵) ''منی'' کا پتلی ہونے کے سبب بلا کسی خیال کے پیشاب سے پہلے یا بعدِ پیشاب میں مل کر نکل جانا۔ اِسی کو ''جریان'' کہتے ہیں جو شدید ترین اَمراض کی جڑ ہے (۱۶) عُضو میں ٹیڑھا پن (۱۷) ڈِھیلا پن (۱۸) جڑ کمزور (۱۹) شادی کے قابل نہ رہنا (۲۰) اگر جماع میں کامیاب ہو بھی گیا تو اولاد کی اُمید نہیں (۲۱) کمر میں دَرد (۲۲) چہرہ زَرد (۲۳) آنکھوں میں گڑھے (۲۴) شکل وَحشیانہ (۲۵) تپِ دِق (یعنی پُرانا بخار) (۲۶) پاگل پن۔

پاگل ہوجانے کا ایک سبب

ایک اِطّلاع کے مطابق جب ایک ہزار تپِ دِق (یعنی پُرانا بخار) کے مریضوں کے اسبابِ مرض پر غور کیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ 414 مُشت زنی کے سبب، 186 کثرتِ جماع کے باعث اور بقیہ دیگر وُجوہات کی بنا پر مُبتلائے تپِ دِق ہوئے تھے۔ 124 پاگلوں کا امتحان کرنے پر معلوم ہوا کہ ان میں سے 24 (یعنی تقریباً ہر پانچواں فرد) اپنے ہاتھ سے منّی خارج کرنے کی بنا پر پاگل ہوا تھا۔

کر لے توبہ ربّ عزوجل کی رَحمت ہے بڑی   قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

بچنے کے دس مَدَنی پھول

(۱) جو بھی (مرد یا عورت) معاذَ اللہ عزوجل اس فعل میں مُبتَلا ہوا ہو، اُسے دو رَکعت نمازِ توبہ ادا کرکے سچے دل سے توبہ کرکے آئندہ یہ گناہ نہ کرنے کا عہد کرلینا چاہئے۔ (۲) جس کو شہوت تنگ کرتی ہو وہ فوراً شادی کرلے اگر یہ ممکن نہ ہو تو۔۔۔ (۳) روزوں کی کثرت سے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل شہوت مغلوب ہوگی۔ (۴) شادی شدہ کا نوکری یا کاروبار وغیرہ کیلئے اپنے گھر سے دُور وطن سے باہَر ہوں (بلکہ چار ماہ سے زیادہ) تنہا رہنا (میاں بیوی دونوں کیلئے) انتہائی خطرناک ہے۔ دونوں اس فعلِ بد میں مبتلا ہوکر دنیا وآخرت برباد کربیٹھیں تو تعجُّب نہیں۔ (۵) جس کو شہوت بُرائی پر اُبھارتی ہو اُس کو چاہئے کہ مسلسل ۴۱ روز تک ۱۱۱ بار یَامُؤْمِنُ کا وِرد کرے۔(اوّل آخر تین بار دُرود شریف پڑھے) (۶) جس کو شہوت تنگ کرتی ہو اُس کو چاہئے کہ سوتے وقت یَامُمِیْتُ کا وِرد کرتے کرتے سوجائے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل فائدہ ہوگا۔ (۷) روزانہ صبح (اول آخر تین بار دُرود شریف اور) ۱۱ بار سورۃُ الْاِخْلَاص پڑھے۔شیطٰن بمع لشکر بھی اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل گناہ نہ کرواسکے جب تک یہ (پڑھنے والا) خود نہ کرے۔(آدھی رات کے بعد سے لیکر طلوعِ آفتاب تک "صبح" کہلاتی ہے۔) (۸) جہاں غیر عورتوں اور اَمردوں سے واسطہ پڑتا ہو ایسے کام ومقام سے مُتعلّقین اپنی آخرت کی بہتری کے معاملے میں خود ہی غور فرمالیں۔ (۹) بھابھی یا چچازاد، خالہ زاد، ماموں زاد اور پھوپھی زاد بہنوں سے پردہ فرض ہے، جوان سے بے تکلّف بنتا اور نگاہیں نہ بچاتا ہو وہ جہنم کا حقدار ہے اب اگر وہ شہوت کی کثرت کی شکایت کرتا ہے تو احمقوں کا سردار ہے کہ خود ہی آگ میں ہاتھ ڈالتا جاتا اور چلاّتا جاتا ہے کہ بچاؤ! بچاؤ! میرا ہاتھ جلتا ہے! یہی حال فلمیں ڈرامے دیکھنے والے اور گانے باجے سننے والے کا ہے۔ (۱۰) رومانی ناولیں، عشقیہ وفسقیہ افسانے اور اِسی طرح کے اخباری مضامین، بلکہ اخبارات پڑھنے والے (کہ اس طرح کے لوگوں کا بدنگاہی سے خود کو بچانا انتہائی دشوار ہے) کا شہوت کی کثرت سے بچنا مشکل ترین ہے۔ ظاہر ہے، علاج اُسی وقت ممکن ہوگا جبکہ شہوت بڑھانے والے اسباب کا خاتمہ کرلے۔

چھپ کے لوگوں سے کئے جس کے گناہ — وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے
کام زِنداں کے کئے اور ہمیں — شوقِ گلزار ہے کیا ہونا ہے
ان کو رَحم آئے تو آئے ورنہ — وہ کڑی مار ہے کیا ہونا ہے